حکمتِ سیّد مودودیؒ

ہمارے اجتماعات

ہمارے اجتماعات کی نوعیت "جلسوں" سے بالکل مختلف ہے۔ جلسوں اور کانفرنسوں میں زیادہ تر تقریریں ہوتی ہیں، جلوس نکلتے ہیں۔ نعرے بلند کیے جاتے ہیں لیکن اس نوعیت کی کوئی چیز یہاں نہ ہوئی نہ ہوگی۔ ہمارے ان اجتماعات کے انعقاد کی اصل غرض ہنگامہ آرائی نہیں ہے اور نہ توجہاتِ عوام کو اپنی طرف کھینچنا مقصود ہے، بلکہ غرض صرف یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے سے واقف ہوں۔ باہم قریب تر ہو جائیں۔ آپس میں تعاون کی سبیلیں نکالیں۔ صاحبِ امر آپ سے اور آپ صاحبِ امر سے شخصی طور پر واقف ہوں۔ اور اسے آپ کی قوتوں اور صلاحیتوں کا ٹھیک اندازہ ہو تاکہ وہ آپ سے منظم کام لینے کی کوشش کرے۔ وقتاً فوقتاً ہم اپنا اور اپنے کام کا جائزہ لیتے رہیں۔ اپنی خامیوں اور کوتاہیوں کو سمجھیں اور انہیں دُور کرنے کی کوشش کریں اور باہمی مشوروں سے اپنے کام کو آگے بڑھانے کی تدبیریں سوچیں۔ غرض ہمارے یہ اجتماعات اپنے اندر عملی رُوح رکھتے ہیں۔ ان میں جلسوں کی نوعیت کی کوئی چیز نہ آپ پا سکتے ہیں اور نہ آپ کو اسے پانے کی خواہش کرنی چاہیے۔ اگر ابھی تک جلسہ بازی کی پُرانی عادتوں کا کچھ اثر آپ میں موجود ہو اور ان چیزوں کی کوئی تشنگی آپ اپنے اندر پاتے ہوں تو اسے بھی نکالنے کی کوشش کیجیے۔ ان ہنگاموں میں فی الواقع کچھ نہیں رکھا ہے۔ فضول کاموں میں ذرّہ برابر وقت ضائع نہ کیجیے۔ بس کام کی بات کیجیے اور پھر اپنا فرض ادا کرنے میں لگ جائیے۔

(اقتباس اخذ کردہ محمد یوسف صاحب از روداد جماعت اسلامی حصہ سوم)